سبق 2

روح القدس آپ کو زندگی دیتا ہے

پاک رُوح کیوں آیا؟ پینٹی کوسٹل مُصنف میلون ایل. ہوگز چار اہم وجوہات بیان کرتا ہے۔ پاک رُوح اِس لئے آیا کہ ہم کو اِس لائق بنائے کہ ہم خُدا کے خیالات کو سوچ سکیں۔ ہماری فطری سوچ اپنے ،گرد گھومتی ہے۔ (یا ہماری فطری سوچ کا مرکز ہم خُود ہیں) الٰہی پروگرام اپنا آپ دینے کے لئے بُلاتا ہے۔ ہم اپنے مُتعلق سوچتے ہیں لیکن خُدا دوسروں کے مُتعلق سوچتا ہے۔ اِس لئے ایک وقت ایسا ضرور آتا ہے جب اِنسان کی سوچ خُدا کی سوچ کے ساتھ مِل جاتی ہے۔ اور رُوح القُدس اِس کو پُورا کرنے کی خاطِر آیا ہے۔ (یا رُوح القُدس کی آمد اِس کو پُورا کرنے کی خواہش پر مبنی تھی)

رُوح القُدس اِس لئے آیا کہ ہمیں خُدا کے جذبات بیان کرنے کے لائق بنائے۔ خُدا کے جذبات میں سے ایک مُحبت ہے۔ کھوئے ہوؤں کے لئے آرزومند ہونا، وقت اور طاقت کو قُربان کرنا، گرے ہوؤں کے لئے رونا اور دُعا کرنا اِنسان کے بس کی بات نہیں۔ یہ خُدا کا رُوح ہے جو ہمارے اندر ایسی مُحبت ڈالتا ہے۔

خُدا کا رُوح ہمیں خُدا کی دُعائیں مانگنے کے قابل بنانے آیا ہے۔ خُدا کی قُوت میں اُن چیزوں کے لئے دُعا کریں جو خُدا چاہتا ہے کہ ہم حاصِل کریں۔ ہم نہیں

جانتے کہ ہم نے کیا مانگنا ہے۔اور ہم میں قابلیت نہیں ہے کہ ہم اپنے آپ کو خُدا کے سامنے پیش کر سکیں پس رُوح القُدس کمزوریوں میں ہماری مدد کرتا ہے۔

آخر میں خُدا کا رُوح ہمیں خُدا کا کام کرنے کے لائق بنانے آیا ہے۔خُدا کے طریقے کو بائبل میں بیان کیا گیا ہے۔

زکریاہ ۴:۶ ''تب اُس نے مُجھے جواب دِیا کہ یہ زرُبّابل کے لئے خُداوند کا کلام ہے کہ نہ تُو زور سے اور نہ توانائی سے بلکہ میری رُوح سے ربُّ الافواج فرماتا ہے''۔

اِس سبق میں آپ مُطالعہ کریں گے.....

آپ کے بدن کے لئے صحت اور زِندگی
آپ کی رُوح کے لئے صحت اور زِندگی
مقصد کے ساتھ زِندگی

یہ سبق آپ کی مدد کرے گا.....

☆ بیان کریں کہ رُوح القُدس کیسے آپ کو زِندگی دے سکتا ہے۔

☆ اُس کردار کی خُوبیاں بیان کریں جو رُوح القُدس آپ کے اندر پیدا کرے گا۔

☆ اُن طریقوں کی فہرست دیجئے جن سے رُوح القُدس اُس شاندار مقصد کو پُورا کرنے میں آپ کی مدد کرتا ہے جو خُدا نے آپ کی زِندگی میں رکھا ہے۔

آپ کے بدن کے لئے صحت اور زندگی

مقصد نمبر۱: اپنے بدن اور زِندگی میں رُوح القُدس کے کام کی تلاش کرنا۔

زِندگی کے رُوح سے زِندگی

آپ نے رُوح القُدس سے زِندگی حاصِل کی ہے جس کی قدر و قیمت دُنیا کے سونے چاندی سے کہیں بڑھ کر ہے۔ رُوح القُدس کے دو عنوان ہیں خُدا کا رُوح اور زِندگی کا رُوح۔ خُدا باپ، خُداوند یسوع مسیح اور رُوح القُدس نے باہم مِل کر اِس دُنیا کی تخلیق میں حِصہ لیا۔ زِندگی کا رُوح اس زمین پر زِندگی لایا۔ اُس کی زِندگی بخش طاقت ایسی قُوت ہے جو فطرتی عمل کے قوانین بناتی ہے۔ آپ کا دوست، زِندگی کا رُوح، اُن فطری قوانین یعنی زِندگی کے معجزے اور پیدائش جو آپ کو اِس دُنیا میں لے کر آئے اُن کے ذریعے کام کرتا ہے۔

ایوب ۳۳:۴ ''خُدا کی رُوح نے مُجھے بنایا ہے اور قادرِ مُطلق کا دم مُجھے زِندگی بخشتا ہے''۔

مشق

1 ایوب (۳۳:۴) زُبانی یاد کریں۔

2 اِس حصے میں دیئے گئے رُوح القُدس کے دوعنوانات بیان کریں۔

زِندگی کے رُوح سے صحت

جب آپ کمزور ہوتے ہیں تو کون آپ کونئی طاقت دے سکتا ہے؟ یا جب بیمار ہوتے ہیں تو کون صحت عطا کرتا ہے؟ کون آپ کے ماحول میں موجود زہر اور بیماریوں سے آپ کی حِفاظت کرتا ہے؟ آپ کے روزمرہ کے مسائل کی وجہ سے پیدا ہونے والے ذہنی دباؤ سے کون آپ کو سکون اور راحت فراہم کرتا ہے؟ کون شراب اور منشیات کے نشے کو توڑتا ہے؟ کون بہرے کو سُننے، اندھے کو دیکھنے اور مفلوج کو دوبارہ چلنے کی طاقت بخشتا ہے؟ کون زمین پر کینسر، کوڑھ، دِل کی بیماریوں اور دیگر تمام بیماریوں سے شِفا بخشتا ہے؟ کون مُردوں کو زِندہ کرتا ہے؟ آپ کا دوست زِندگی کا رُوح! وہ جس نے ہمارے بدنوں کو بنایا ہے جانتا ہے کہ اِس کو دوبارہ کیسے دُرست کرنا ہے۔

رُوح القُدس شِفاء دینے کے لئے مُختلف طرح سے کام کرتا ہے۔ بہت سے اُسی وقت شِفاء پاجاتے ہیں جب وہ یسوع کو نجات دہندہ قبول کرتے ہیں۔ کُچھ جب پانی کا یا رُوح القُدس کا بپتسمہ پاتے ہیں۔ کُچھ اُس وقت فوری شِفاء پاجاتے ہیں جب اُن کے لئے دُعا کی جاتی ہے اور کُچھ آہستہ آہستہ شِفاء پاتے ہیں۔ کُچھ لوگ بائبل پڑھتے وقت شِفاء

پا جاتے ہیں اور کُچھ لوگ عشائے ربانی لیتے ہوئے، عبادت میں بیٹھے ہوئے، دُعا کرتے ہوئے یا اپنے کام پر جاتے وقت شِفاء پاجاتے ہیں۔ جیسا کہ خُدا کے فرزند دُعا کرتے اور یقین رکھتے ہیں کہ جن کے لئے دُعا کی جاتی ہے اُن کے اندر زِندگی کا رُوح اپنی طاقت اور زندگی اُنڈیل دیتا ہے۔

زِندگی کا رُوح جان، اعصاب اور بدن کو شِفاء بخشتا ہے۔ وہ لوگوں کو دباؤ، خوف اور ہر طرح کی ذہنی بیماریوں سے آزاد کرتا ہے۔ وہ یسوع کی طرح جب وہ زمین پر تھا لوگوں کو بدرُوحوں سے آزاد کرتا ہے۔ رُوح القُدس یسوع مسیح کے ذریعے اُن سب کو شِفاء اور صحت بخشتا ہے جن کو اِس کی ضرورت ہے۔

اعمال ۱۰:۳۸ '' کہ خُدا نے یسوع ناصری کو رُوح القُدس اور قُدرت سے کِس طرح مسح کیا۔ وہ بھلائی کرتا اور اُن سب کو جو ابلیس کے ہاتھ سے ظُلم اُٹھاتے تھے شِفا دیتا پھرا کیونکہ خُدا اُس کے ساتھ تھا''۔

جب یسوع آسمان پر چلا گیا تو اُس نے اپنی جگہ رُوح القُدس کو بھیجا۔ رُوح القُدس نے ایمانداروں کو معمور کیا اور اُسی طرح کے معجزے کرنا جاری رکھا جس طرح کے معجزے یسوع نے کئے تھے۔

اعمال ۵:۱۲، ۱۶ '' اور رسُولوں کے ہاتھوں سے بہت سے نِشان اور عجیب کام لوگوں میں ظاہر ہوتے تھے۔ اور وہ سب ایک دِل ہو کر سُلیمان کے برآمدہ میں جمع ہُوا کرتے تھے۔'' '' اور یروشلیم کی چاروں طرف کے شہروں سے بھی لوگ بیماروں اور ناپاک رُوحوں کے ستائے ہُوؤں کو لا کر کثرت سے جمع ہوتے تھے اور وہ سب اچھے کر دیئے جاتے تھے۔''

رُوح القُدس نے اِبتدائی مسیحیوں کو کیرس میٹا یا مافوق الفطرت نعمتیں عطا فرمائیں جن کی اُنہیں ضرورت تھی تا کہ وہ یسوع کے کام کو جاری رکھ سکیں۔ اِن نَو (۹) نعمتوں کا

ذکر (۱۔کرنتھیوں ۱۲ باب) میں کیا گیا ہے۔اُن میں سے تین (۳) نعمتیں اِیمان، شِفاء اور معجزات کی ہیں۔

۱۔کرنتھیوں ۱۲: ۹۔۱۰ ''کسی کو اُسی رُوح سے اِیمان اور کسی کو اُسی ایک رُوح سے شِفا دینے کی توفیق۔کسی کو مُعجزوں کی قُدرت، کسی کو نبوت، کسی کو رُوحوں کا اِمتیاز، کسی کو طرح طرح کی زُبانیں، کسی کو زبانوں کو ترجمہ کرنا''۔

بہت سے مسیحی آج یہ سمجھتے ہیں کہ اعمال کی کتاب میں مندرج پاک رُوح کے کام جو اُس نے اِبتدائی کلیسیاء میں کئے ہیں آج کی کلیسیاء کے لئے نمونہ ہیں۔وہ یسوع سے مانگتے ہیں کہ وہ اُنہیں رُوح القُدس سے معمور کرے تو وہ کر دیتا ہے۔وہ رُوح القُدس سے مانگتے ہیں کہ وہ اپنی نعمتوں کا ظہور اُن کے وسیلے سے کرے تو وہ کر دیتا ہے۔نتیجتاً بہت سے لوگ اپنی دُعاؤں کے جواب کے طور پر شِفاء حاصل کر رہے ہیں۔

یعقوب ہمیں بتاتا ہے کہ جب ہم بیمار ہوتے ہیں تو ہمیں کیا کرنا چاہیئے۔ ہمیں کلیسیاء کے بُزرگوں، پاسٹر، مُبشر یا ڈیکن کو دُعا کے لئے بُلانا چاہیئے۔بائبل میں تیل رُوح القُدس کی علامت ہے۔لوگوں کو تیل ملا جاتا تھا جو اِس بات کو ظاہر کرتا تھا کہ وہ خُدا کے لوگ ہیں اور بھروسہ رکھتے ہیں کہ رُوح القُدس اُن کے اندر رہ کر کام کرتا ہے۔تیل شِفاء نہیں دیتا بلکہ رُوح القُدس دیتا ہے۔

یعقوب ۵:۱۴۔۱۵ ''اگر تُم میں کوئی بیمار ہوتو کلیسیاء کے بُزرگوں کو بُلائے اور وہ خُداوند کے نام سے اُسکو تیل مَل کر اُسکے لئے دُعا کریں۔ جو دُعا اِیمان کے ساتھ ہوگی اُسکے باعث بیمار بچ جائے گا اور خُداوند اُسے اُٹھا کھڑا کریگا اور اگر اُس نے گُناہ کئے ہوں تو اُن کی بھی مُعافی ہوجائے گی''۔

اِیماندار کی حیثیت سے آپ کو بھی رُوح القُدس دُوسروں کی صحت کی فراہمی کے لئے اِستعمال کرسکتا ہے۔ آپ اُن کو بائبل میں سے دِکھا سکتے ہیں کہ یسوع کِس طرح بیماروں کو شِفاء دیتا تھا۔ اُن کو بتائیے کہ وہ آج بھی رُوح القُدس کی طاقت کے وسیلہ سے دُعاؤں کا جواب دیتا ہے اور لوگوں کو شِفاء دیتا ہے۔ ہر اِیماندار کو حق حاصل ہے کہ وہ بیماروں کے لئے دُعا کرے اور اُن کے لئے شِفاء کی توقع کرے۔ کیوں؟ اس لئے کہ یسوع مسیح نے وعدہ کیا ہے لہٰذا یقین رکھو!

مرقس ۱۶:۱۷۔۱۸ ''اور اِیمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔ وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو نِکالیں گے۔ نئی نئی زبانیں بولیں گے۔ سانپوں کو اُٹھا لینگے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پیئنگے تو اُنہیں کُچھ ضرر نہ پہنچیگا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے''۔

مشق

خالی الفاظ کی جگہ کو مکمل کریں۔

3 مرقس (۱۶:۱۷-۱۸) میں کیئے گئے یسوع مسیح کے وعدہ کے مُطابق

---------- بیماروں پر ---------- رکھیں گے تو وہ ----------

ہو جائیں گے۔

4 کیا آج رُوح القُدس شِفاء کے معجزات کرتا ہے؟

زِندگی کے رُوح کے وسیلہ سے قیامت

رُوح القُدس نے یسوع مسیح کو مُردوں میں سے جلایا اُس کے بدن کو بدل ڈالا اور وہ آپ کے لئے بھی ایسا ہی کرے گا۔ رُوح القُدس اب خُدا کے فرزندوں کے اندر رہتا ہے تا کہ ہمیں کثرت کی زِندگی دے جِس کا وعدہ یسوع نے کیا ہے۔ اور ایک دِن وہ اُن سب کو جو یسوع مسیح پر اِیمان رکھتے ہیں قیامت شُدہ زِندگی عطا فرمائے گا۔ وہ ہمارے بدنوں کو بدل ڈالے گا کہ ہم ہوا میں اُڑ کر یسوع مسیح کا اِستقبال کریں۔ ہمارے تبدیل شُدہ بدنوں میں پھر کمزوری، درد، بیماری اور موت نہ ہوگی۔

رُومیوں ۸:۱۰-۱۱ "اور اگر مسیح تُم میں ہے تو بدن تو گُناہ کے سبب سے مُردہ ہے مگر رُوح راستبازی کے سبب سے زِندہ ہے۔ اور اگر اُسی کا رُوح تُم میں بسا ہُوا ہے جِس نے یسوع کو

مُردوں میں سے جلایا تو جس نے مسیح یسوع کو مُردوں میں سے جلایا وہ تُمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اُس رُوح کے وسیلہ سے زِندہ کریگا جو تُم میں بسا ہُوا ہے"۔

مشق

5 رُومیوں (۸: ۱۰-۱۱) بار بار پڑھیئے۔

6 جی اُٹھنے کی اُمید کے لئے خُدا کا شُکر کیجئے۔

آپ کی رُوح کے لئے صحت اور زِندگی

مقصد نمبر ۲: بیان کریں کہ ہم کس طرح رُوحانی زِندگی، صحت اور نشو و نما حاصل کر سکتے ہیں۔

رُوحانی زِندگی

آپ کو اپنے بدن کی زِندگی سے بڑھ کر کسی چیز کی ضرورت ہے۔ آپ کو ابدی زِندگی کی ضرورت ہے جو خُدا نے آپ کی رُوح کے لئے مُہیا کی ہے۔ آپ کو یہ زِندگی دینے کے لئے یسوع مسیح آپ کی خاطِر مر گیا اور یہ زِندگی آپ کے لئے رُوح القُدس لاتا ہے آپ کی زِندگی میں یہ تبدیلی اِتنی بڑی ہے کہ یسوع اِس تبدیلی کو نئی پیدائش کہتا ہے۔ ہم اِس کو تبدیلی بھی کہتے ہیں جو بدل جانے کو ظاہر کرتی ہے۔ کوئی بھی رُوحانی پیدائش کے اِس معجزے کے بغیر خُدا کا فرزند نہیں بن سکتا اور نہ ہی آسمان پر جا سکتا ہے۔ یسوع نے کہا

یوحنا ۳: ۶-۷ "جو جسم سے پیدا ہُوا ہے جسم ہے اور جو رُوح سے پیدا ہُوا ہے رُوح ہے۔ تعجب نہ کر کہ میں نے تُجھ سے کہا تُمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے"۔

پاک رُوح آپ کی تبدیلی میں جو کُچھ کرتا ہے درج ذیل ہے:

1 رُوح القُدس آپ کی مسیح تک رہنمائی کرتا ہے اور آپ کو تبدیلی کے لئے تیار کرتا ہے یہ جانتے ہُوئے کہ آپ گُناہگار ہیں اور آپ نے خُدا کے ساتھ ابدی علیٰحدگی کو ردکر دیا۔ وہ آپ پر ظاہر کرتا ہے کہ آپ خُود سے بچ نہیں سکتے۔ وہ آپ کی یہ سمجھنے میں مدد کرتا ہے کہ یسوع آپ کی خاطِر مر گیا۔ وہ گُناہ کو چھوڑنے اور یسوع کی فراہم کردہ معافی کو قبُول کرنے میں آپ کی مدد کرتا ہے۔ مسیح کی حقیقت کو آپ پر آشکارہ کرتا ہے اور اُس کو نجات دہندہ قبُول کرنے میں آپ کی مدد کرتا ہے۔

2 روح القدس آپ پر سے گناہ کی طاقت کو ختم کرنے میں آپ کی مدد کرتا ہے۔ آپ کو نئی فطرت دیتا ہے، اور خدا کے فرزند بنا دیتا ہے۔

رومیوں ۸:۲ ''کیونکہ زندگی کے روح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا''۔

رومیوں ۸:۱۴ ''اسلئے کہ جتنے خدا کے روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خدا کے بیٹے ہیں''۔

ا۔کرنتھیوں ۶:۱۹ ''کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن روح القدس کا مقدِس ہے جو تم میں بسا ہوا ہے اور تم کو خدا کی طرف سے مِلا ہے؟ اور تم اپنے نہیں''۔

گلتیوں ۴:۶ ''چونکہ تم بیٹے ہو اس لئے خدا نے اپنے بیٹے کا روح ہمارے دلوں میں بھیجا جو ابّاؔ یعنی اے باپ! کہہ کر پُکارتا ہے''۔

رومیوں ۸:۱۵۔۱۶ ''کیونکہ تم کو غلامی کی روح نہیں ملی جس سے پھر ڈر پیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی روح ملی جس سے ہم ابا یعنی اے باپ کہہ کر پکارتے ہیں۔ روح خود ہماری روح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خدا کے فرزند ہیں''۔

مشق

7 کیا آپ اپنی تبدیلی میں بیان کئے گئے اقدامات کا تجربہ رکھتے ہیں؟-----

----

8 اگر کوئی بات آپ کے تجربہ میں نہیں آتی تو ان تین اقدامات کے متعلق سوچئے اور دعا کیجئے۔ روح القدس سے کہیے کہ وہ آپ میں اپنا کام کرے۔

روحانی صحت

ا۔ تھسلنیکیوں ۵:۲۳ ''خدا جو اطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تمکو بالکل پاک کرے اور تمہاری روح اور جان اور بدن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے آنے تک پورے پورے اور بے عیب محفوظ رہیں''۔

جس طرح ممکن ہو آپ اچھی طرح اپنے بدن کو کھلاتے ہیں، ڈھانپتے ہیں اور فکر کرتے ہیں کیوں؟ اس لئے کہ آپ مطمئن، پُرسکون، مضبوط اور صحت مند رہنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ مطمئن، خوش، مضبوط، اور صحت مند رہنا چاہتے ہیں تو آپ کو اسی طرح روح کا بھی خیال رکھنا ضرور ہے۔ آپ کی رُوح کے لئے دُعا اتنی ہی ضروری ہے جتنی آپ کو سانس لینے کے لئے ہوا ضروری ہے۔ اگلے سبق میں آپ پڑھیں گے کہ رُوح القُدس کس طرح دُعا کرنے میں آپ کی مدد کرتا ہے۔

خدا کا کلام آپ کی رُوح کے لئے غذا ہے۔ رُوح القُدس اس لئے آیا کہ بائبل مُقدس کو سمجھنے میں آپ کی مدد کرے۔ وہ بائبل مُقدس کا مُصنف ہے اس لئے جو کُچھ

اِس میں ہے وہ سب کُچھ سمجھتا ہے۔ بہت عرصہ پہلے رُوح القُدس نے لوگوں کو اِستعمال کیا کہ وہ بائبل میں اُن سب باتوں کو تحریر کریں جن کو جاننا آپ کے لئے ضروری ہے۔

۲۔ **پطرس ۱:۲۱** ''کیونکہ نُبوت کی کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی بلکہ آدمی رُوح القُدس کی تحریک کے سبب سے خُدا کی طرف سے بولتے تھے''۔

یسوع مسیح نے شاگردوں سے وعدہ کیا تھا کہ جب رُوح القُدس آئے گا تو وہ اُنہیں سِکھائے گا۔ بعد میں جب پنتِکُست کے دِن اُنہوں نے رُوح القُدس کا بپتسمہ پایا تو کلام کو اچھے طریقے سے سمجھنے لگے۔ بہت سے ایسے جنہوں نے رُوح القُدس کا بپتسمہ پایا ہے ایسا ہی تجربہ رکھتے ہیں۔

یوحنا ۱۴:۲۶ ''لیکن مددگار یعنی رُوح القُدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وہی تُمہیں سب باتیں سِکھائے گا اور جو کُچھ میں نے تُم سے کہا ہے وہ سب تُمہیں یاد دِلائے گا''۔

نحمیاہ ۹:۲۰ ''اور تُو نے اپنی نیک رُوح بھی اُن کی تربیت کے لئے بخشی اور من کو اُن کے منہ سے نہ روکا اور اُن کو پیاس بُجھانے کو پانی دِیا''۔

پنتِکُست کے تجربات پر اپنی کِتاب میں 'کیون' اور 'ڈورتھی راناگھن' نے یہ اور بہت ساری گواہیاں شامل کی ہیں۔

''اچانک میری کلام کی طرف زبردست رغبت ہُوئی وہ میرے لئے بڑا شفاف نظر آیا دُعا میں مُجھے حقیقی خُوشی حاصِل ہوئی''

''میں اپنے کمرے میں واپس آیا صبح تین بجے تک زبُور کی کِتاب اور رسُولوں کے اعمال پڑھتا رہا۔ میں بائبل کو بند نہیں کرسکتا تھا میں زیادہ سے زیادہ پڑھنا چاہتا تھا''

اِس تجربے کے بعد رُوح القُدس نے مُجھے اِتنا کلام سِکھا دِیا جو میں خُود سے اپنی

پُوری زِندگی نہ سیکھ سکا تھا۔ اب جب میں کلام پڑھتا ہوں تو کلام زِندہ ہے کیونکہ مسیح میرے لئے زِندہ ہے۔

مشق

9 یوحنا ۱۴:۲۶ کو زبانی کریں۔

10 بائبل کے مُطالعہ کے مُتعلق اپنے رویے کے بارے میں سوچیں۔ کیا آپ حقیقت میں لُطف اندوز ہوتے ہیں؟ کیا آپ اِس کو اچھی طرح سمجھنا چاہتے ہیں؟

11 بائبل کے لئے اور دُعا کرنے کے حق کے لئے خُدا کا شُکر ادا کریں۔ ہر روز بائبل پڑھنے سے پہلے پاک رُوح سے کہیے کہ وہ اِس میں سے ہو کر آپ کے ساتھ کلام کرے۔

رُوحانی نشوونُما

کتنی بار آپ نے لوگوں کو یہ کہتے سُنا ہے کہ اِس لڑکے کو دیکھیے کہ یہ ہر روز اپنے باپ کی طرح نظر آتا ہے۔ جُونہی بچے بڑے ہوتے ہیں وہ عموماً اپنے والدین کی طرح نظر آتے ہیں۔ آپ کے مُتعلق کیا ہے؟ کیا آپ روز اپنے آسمانی باپ کی طرح نظر آتے ہیں؟ جُونہی روز بروز رُوح القُدس آپ کی رہنمائی کرے گا آپ کی رُوحانی نشوونُما ہو گی۔ دوسرے آپ کے اندر ایسی خُوبیوں کو دیکھیں گے جو آپ کو آپ کے آسمانی باپ کی طرح بنا دیں گی۔ اِن کو اکثر رُوح کے پھل کہا جاتا ہے۔

گلتیوں ۵: ۲۲-۲۳ "مگر رُوح کا پھل مُحبت ،خُوشی ، اِطمینان ، تحمّل ، مہربانی ، نیکی ، ایمانداری ، حِلم ، پرہیز گاری ہے ۔ ایسے کاموں کی کوئی شریعت مُخالِف نہیں" ۔

جب آپ بچے تھے تو آپ کو بہت زیادہ مدد کی ضرورت تھی مگر جُونہی آپ بڑے ہُوئے آپ مضبُوط ہو گئے ۔ آپ نے نئے تجربات حاصِل کئے اور بہت سارے کام کرنا سیکھ گئے جو پہلے نہیں کر سکتے تھے ۔ خُدا ایسے بہت سارے تجربات میں اپنے فرزندوں کی رہنمائی کرتا ہے جیسے برکات ، آزمائش اور اُس کے لئے کام ۔ یہ تجربات آپ کی نشوونُما میں مددگار ثابت ہوں گے ۔

رُوح القُدس کا بپتسمہ ایک رُوحانی تجربہ ہے اور خُدا چاہتا ہے کہ اُس کے تمام فرزند یہ تجربہ حاصِل کریں اور یہ رُوح سے معمُور ہونا بھی کہلاتا ہے ۔ یاد رکھیں رُوح القُدس کی وہی فِطرت ہے جو خُدا باپ اور یسوع مسیح کی ہے ۔ رُوح القُدس آپ کو مُکمل طور پر معمُور کرنا چاہتا ہے کہ آپ کی عام فِطرت خُدا کی فِطرت میں ڈُوب جائے ۔ خُدا کی فِطرت مُحبت اور پاکیزگی ہے ۔ اِس لئے جب آپ پاک رُوح سے معمُور ہوتے ہیں تو مُحبت اور پاکیزگی سے معمُور ہو جاتے ہیں ۔

ایک خشک اسفنج کے بارے میں سوچیئے کہ اگر اُسے پانی کی بالٹی میں ڈبو دِیا جائے تو جتنا پانی جذب کر سکتی ہے کر لیتی ہے۔ اُس کو باہر نِکالیئے اُس سے پانی ٹپکایئے، اس کو ہلایئے، اُس کو نچوڑیئے کیا ہوگا؟ وہ پانی ہی دے گی جس سے اُس کو بھرا گیا تھا۔

آپ ایک اسفنج کی مانند ہیں یسوع مسیح آپ کو رُوح القُدس سے بپتسمہ دینا چاہتے ہیں آپ کو زِندگی کے رُوح میں اِس طرح ڈبونا چاہتا ہے کہ اُس کی فِطرت کو زِندگی کے ہر حصے میں جذب کر لیں۔ جب آپ رُوح سے بھر جائیں گے تو مُشکلات آپ کو ہلائیں یا لوگ آپ کو ماریں یہ تمام زِندگی کے دباؤ آپ میں سے خُدا کی مُحبت کو نِکالیں گے۔ جس سے آپ معمُور ہیں۔ جان۔ ایل شرل اپنی کِتاب ''وہ دُوسری زُبانیں بولتے ہیں'' میں پاک رُوح کے بپتسمہ کے بارے میں اپنے تجربات بیان کرتا ہے۔

''رُوح القُدس کا بپتسمہ پاتے وقت ایک گہرا خیال تھا کہ میں مُحبت میں ڈُوبا ہوا ہوں، گھرا ہوا ہوں اور ڈھل چُکا ہوں۔'' رُوح القُدس کی طاقت کے پہلوؤں سے ہم مُنسلِک ہو جاتے ہیں لیکن اِس طاقت کی فِطرت جس کا مُجھے یقین ہے مُحبت ہے۔ اور تبدیلی کی اِس قِسم کا راز جس کی مُجھے سمجھ آئی ہے مُحبت ہے۔ جب رُوح القُدس کے گہرے تجربے میں مُحبت نے مُجھے چُھوا تب میں جان گیا کہ میں ڈھل چُکا ہُوں۔ تعمیر ہو چُکا ہُوں۔ شِفا پا چُکا ہوں جس کا میں نے کبھی خواب بھی نہ دیکھا تھا اُس کاملیت کو میں جان گیا۔

مشق

12 گلتیوں ۵:۲۲-۲۳ کو زُبانی یاد کریں اور دُعا کریں کہ رُوح القُدس یہ پھل آپ کی زِندگی میں پیدا کرے۔

13 خُدا کی فِطرت کے اُن دو کرداروں کے نام لکھیئے جن کو لوگ اپنے بچوں میں دیکھ سکتے ہیں۔

مقصد کے ساتھ زندگی

مقصد نمبر۳: وضاحت کیجئے کہ آپ کیسے اپنی زِندگی میں مقصد کو حاصل کر سکتے ہیں۔

آپ صِرف اپنا خیال رکھنے کے لئے ہی پیدا نہیں ہوئے ہیں۔اپنا خیال رکھنے کے عِلاوہ آپ کی اِس طبعی زِندگی میں ایک بہت بڑا مقصد ہے اور آپ کی رُوحانی زِندگی صِرف اپنی رُوح کا خیال رکھنے سے کہیں بڑھ کر ہے۔آپ خُدا کے عظیم منصوبے کا حِصہ بننے کے لئے پیدا ہوئے ہیں۔آپ کے لئے اُس کے پاس ایک خاص منصوبہ ہے۔آپ کے کرنے کے لئے ایک کام موجود ہے۔رُوح القُدس آپ کی مدد کرتا ہے کہ آپ خُدا کے منصوبے کے لئے موزوں ہوں۔وہ آپ کی رہنمائی کرے گا تو آپ زِندگی کے حقیقی مقصد کو جان جائیں گے۔وہ آپ کو زِندہ رہنے کی قدر و قیمت کا مقصد اور مرنے کی قدر و قیمت کا مقصد بتائے گا۔۔۔۔یسوع مسیح کا مقصد۔۔۔رُوح آپ کو دو طرح سے مسیح کا گواہ بنائے گا۔آپ کی تبدیل شُدہ زِندگی سے اور آپ کے اِلفاظ سے۔وہ آسمان پر جانے والی راہ پر آپ کے قدموں کو ڈال دیتا ہے اور آپ کو اِس لائق بنا دیتا ہے کہ آپ آسمانی گھر کی طرف جانے کے لئے دوسروں کو بھی مدعو کر سکیں۔

اعمال ۱:۸ ''لیکن جب رُوح القُدس تُم پر نازِل ہوگا تو تُم قُوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام

یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی اِنتہا تک میرے گواہ ہوگے"۔

مشق

14 آپ کا دوست اور مددگار بن کر آ جانے کیلئے رُوح القدس کا شکر ادا کیجئے۔

15 اِس بیان کو مکمل کریں۔

اگر ہم ـــــــ کی رہنمائی میں چلیں تو ہماری زِندگیاں بامقصد ہوں گی۔

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

13 مُحبت، پاکیزگی (دوسرے بھی ہو سکتے ہیں)۔

2 خُدا کا رُوح، زِندگی کا رُوح۔

15 رُوح القُدس۔

3 اِیماندار، ہاتھ، اچھے۔

5 کیا آپ نے غور کیا ہے کہ اِن آیات میں زِندگیاں اور زِندگی کتنی بار ظاہر ہوتے ہیں۔

4 ہاں وہ کرتا ہے۔